عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مائۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی قدس سرہ
سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ
لائل پور

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ

الحمد للّٰہ

کہ مجموعہ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلحضرت مجدد مائۃ حاضرہ رضی اللہ تعالے عنہ

مسمّی بہ

عرفان شریعت

حصہ اول و دوم و سوم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا۔

الناشر سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ [illegible]

قیمت ۲/۵۰

کو پہنچائی۔

۲ دوسری یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر میرے بعد نبی ہوتا تو پیران پیر ہوتے۔

۳ تیسری یہ کہ زنبیل ارواح کی حضرت عزرائیل علیہ السلام سے حضرت پیران پیر نے چھین لی تھی۔

۴ چوتھی یہ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح کو دودھ پلایا ہے۔

۵ پانچویں اکثر عوام کے عقیدہ میں یہ بات جمی ہوئی ہے کہ حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی زیادہ مرتبہ رکھتے ہیں۔ ان اقوال کا کیا حال ہے۔ مفصل بیان فرما کر اجر عظیم اور ثواب کریم پاویں اور رفع نزاع بین الفریقین فرمائیں۔

الجواب ، اللھم لک الحمد فقیر غفر اللہ تعالیٰ لہ کلمات چند مجمل وسود مند گزارش کرے کہ اگرچہ فریقین میں کسی کو پسند نہ آئیں مگر بعونہ تعالیٰ حق و انصاف ان سے متجاوز نہیں۔ والحق احق ان یتبع واللہ الھادی الی صراط مستقیم یہ قول کہ اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ہوتے اگرچہ اپنے مفہوم شرطی پر صحیح و جائز الاطلاق ہے کہ بیشک مرتبہ علیہ رفیعہ حضور پر نور رضی اللہ تعالیٰ عنہ تلو مرتبۂ نبوت ہے۔ خود حضور معلّٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو قدم میرے جد اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اٹھایا میں نے وہیں قدم رکھا سوا اقدام نبوت کے کہ ان میں غیر نبی کا حصہ نہیں ؎

از نبی بر داشتن گام اللہ تو نہادن قدم : غیر اقدام النبوۃ سد ممشاہا الختام

اور جواز اطلاق یوں کہ خود حدیث میں امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے وارد لو کان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب۔ میرے بعد نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔ رواہ احمد والترمذی والحاکم عن عقبۃ بن عامر والطبرانی عن عصمۃ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما دوسری حدیث میں حضرت ابراہیم صاحبزادۂ حضور اقدس سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے وارد لو عاش ابراھیم لکان صدیقا نبیا اگر جیتے تو صدیق و پیغمبر ہوتے رواہ ابن عساکر عن جابر بن عبد اللہ وعن عبد اللہ بن عباس وعن ابی اوفی والباوردی عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ علماء نے امام ابو محمد جوینی قدس سرہ کی نسبت کہا ہے کہ اگر اب کوئی نبی ہو سکتا تو وہ ہوتے امام ابن حجر مکی اپنے فتاویٰ حدیثیہ میں فرماتے ہیں قال فی شرح المھذب انہ لقلا عن الشیخ الامام المجمع علی جلالتہ

وصلاحہ واما منہ ابی محمد الجوینی الذی قیل فی ترجمتہ لو جاز ان یبعث اللہ فی ھذہ الامۃ نبیاً لکان ابا محمد الجوینی مگر ہر حدیث حق ہے ہر حق حدیث نہیں۔ حدیث ماننے اور حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف نسبت کرنے کے لئے ثبوت چاہیئے۔ بے ثبوت نسبت جائز نہیں۔ اور قول مذکور ثابت نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ حضرت ام المومنین محبوبۂ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہا وسلم کا روح اقدس سیدنا الغوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دودھ پلانا بعض مداحین حضور اسے واقعہ خواب بیان کرتے ہیں۔ کما رأیت فی بعض کتبہم التصریح بذلک اس تقدیر پر تو اصلاً وجہ استبعاد نہیں اور اب اس پر جو کچھ ایراد کیا گیا سب بیجا و بے محل ہے۔ اور اگر بیداری ہی میں مانا جاتا ہو تاہم بلاشبہ عقلاً ممکن اور شرعاً جائز اور اسمیں کوئی استحالہ در کنار استبعاد بھی نہیں۔ اِنَّ اللہ علیٰ کلِ شیئٍ قدیر۔ نہ ظاہر ہیں حضرت ام المومنین کے پاس شیر نہونا کچھ اس کے منافی کہ امور خارقہ للعادۃ اسباب ظاہریہ پر موقوف نہیں نہ روح عامۂ متکلمین کے نزدیک مجردات سے ہے اور فی نفسہا مادیہ نہ بھی تاہم مادہ سے اسکا تعلق بدیہی نہ جسم جسم شہادت میں منحصر جسم مثالی بھی کوئی چیز ہے کہ ہزار وں احادیث برزخ وغیرہ اسپر گواہ کیفما کان شک نہیں کہ روح مفارق کیطرف نصوص متواترہ میں نزول وصعود ووضع وتمکن وغیرہا اعراض جسم وجسمانیات قطعاً منسوب اور وہ نسبتیں اہل حق کے نزدیک ظاہر پر محمول یا لیت شعری جب ارواح شہدا کا میوہ ہای جنت کھانا ثابت۔ الترمذی عن کعب بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان ارواح الشھداء فی طیر خضر تعلق من ثمر الجنۃ بلکہ دوسری روایت میں ارواح عام مومنین کیلئے یہی ارشاد الامام احمد عن الامام الشافعی عن الامام مالک عن الزھری عن عبد الرحمٰن بن کعب بن مالک عن ابیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نسمۃ المؤمن طائر یعلق فی شجر الجنۃ حتی یرجعہ اللہ الی جسدہ یوم یبعثہ۔ تو دودھ پلنے میں کیا استحالہ ہے حال روح بعد فراق وپیش از تعلق میں فارق کیا ہے۔ آخر حضرت ابراہیم علی ابیہ وعلیہ الصلاۃ والتسلیم کے لئے صحیح حدیث میں ہے کہ جنت میں دو دایہ انکی مدت رضاعت پوری کرتی ہیں احمد ومسلم عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان ابراھیم ابنی وانہ مات فی الثدی وان لہ ظئرین یکملان رضاعہ فی الجنۃ یہی ہم یہ باتیں نافی استحالہ ہیں نہ مثبت وقوع قول بالوقوع تاوقتیکہ نقل ثابت نہ ہو جرات و بے اصل ہے۔